اسلام کے معاشرتی نظام کی بنا پر اخلاقی روایات اور دین کی تعلیم آنے والی نسلوں میں تربیت کے ذریعے مستقل ہوتی چلی آئی ہے۔ اس میں نہ صرف بزرگوں کا بلکہ ایک بیوی کا بڑا اہم کردار ہے۔ وہ نہ صرف اپنے شوہر بلکہ اپنے ساس سسر اور دیوروں کو اپنے اخلاقی طرزِ عمل سے دین کی تعلیمات سے آگاہ اور متعارف کرا سکتی ہے۔ یہ اس کے فرائض میں سے ایک فریضہ ہے اور ابلاغ اور تبادلۂ خیالات کے بغیر یہ ممکن نہیں ہوسکتا' اس لیے ایسے مواقع کا صحیح استعمال کرنا اور نئے حالات میں اپنا مقام اس کے اپنے لیے اور پورے خاندان کے لیے بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔

ہمارے معاشرے میں جس تیزی کے ساتھ دو رجحانات فروغ پا رہے ہیں اس پر سنجیدگی سے غور کی ضرورت ہے۔ ایک طرف بعض حضرات ہر مغرب مستعار "ترقی پسند" عمل کو حلال کرنے کی فکر میں لگے ہیں۔ دوسری طرف بعض حضرات دین کو شدت پسند بنانے پر تلے ہوئے ہیں۔ دین وسط کے راستے کی تعلیم دیتا ہے اور چاہتا ہے کہ حرام سے بچتے ہوئے منکرات و فواحش سے بچا جائے اور مباح کو اختیار کرتے ہوئے' معروف کی ترویج و تلقین کے لیے تمام وسائل کو استعمال کیا جائے۔

النور جیولرز

زیورات کی دُنیا میں انقلابی فوائد کے ساتھ

- ہمارے ہاں زیورات بغیر ٹانکہ کے جدید طریقے سے تیار کیے جاتے ہیں۔
- ہمارے تیار کردہ زیورات کی واپسی پر کاٹ نہیں لی جاتی لہٰذا ہمارے زیورات آپ کا محفوظ سرمایہ ہیں جنھیں آپ کسی بھی وقت کیش کرا سکتے ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ لوگوں نے ہمیں اپنے بھرپور اعتماد سے نوازا ہے

ہمارا معیار ہی ہماری کامیابی کی ضمانت ہے

امید ہے کہ نہ صرف آپ ہمیں خدمت کا موقع دیں گے بلکہ اپنے عزیز و اقارب کو بھی ان فوائد سے آگاہ کریں گے

دکان نمبر F/461' نزد لاجواب فروٹ چاٹ
صرافہ بازار (بھابڑا بازار) راولپنڈی
051-5539378 موبائل: 0303-6502400

نیو برانچ:
سوق ادریس علی پلازہ' مری روڈ' راولپنڈی
051-5552209 موبائل: 0300-5307571

محمد فیض اللہ چوہان - محمد اکرام اللہ چوہان اینڈ برادرز

کتاب نما

[اسماء الحسنٰی] To God Belong the Names, Most Beautiful

نیر احسان رشید۔ ناشر: اسلامک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، پوسٹ بکس ۱۰۳۵، اسلام آباد۔ صفحات: ۲۰۰ (بڑی تقطیع)۔ قیمت: ۹۹ ڈالر۔ ۱۵۰۰ پاکستانی روپے۔

محترمہ نیر احسان رشید ایک ممتاز پورٹریٹ مصور اور خطاط ہیں۔ انھوں نے اپنے مخصوص اور منفرد (مصوری + خطاطی کے) امتزاجی اسلوب میں اللہ پاک کے ۹۹ ناموں کا ایک رنگین مرقع تیار کیا ہے۔ بڑی تقطیع میں اسماء الحسنٰی کا یہ البم، اس کام سے ان کی لگن، دلی وابستگی اور مہارت کا عمدہ نمونہ ہے۔

نیر احسان کا آبائی تعلق گلبرگہ (حیدرآباد دکن) سے ہے اور انھوں نے خطاطی کی باقاعدہ تعلیم بچپن میں ایک ماہر خطاط مولوی شمشیر علی صاحب سے حاصل کی تھی۔ وہ بتاتی ہیں کہ مولوی صاحب ٹھیک چھے بجے صبح ہمارے گھر تشریف لاتے، آیا مجھے وضو کرا کے تیار کراتی اور قرآن پاک کے سبق کے بعد، میں تختی پر لکھنے کی مشق میں مشغول ہوجاتی۔ ہر حرف، بار بار، ہزار بار لکھنے کے بعد ہی صحیح شکل میں لکھنے میں کامیاب ہوتی۔ اس پس منظر میں انھوں نے شبیہ مصوری (portrait painting) میں تخصص حاصل کیا۔ ۲۰ برس قبل، جب وہ اُردن میں تھیں، ایک حادثے میں معذور ہوکر انھیں چھے ماہ کے لیے پابند بستر ہونا پڑا۔ اس معذوری نے ان کا اسلوبِ حیات بالکل تبدیل کردیا۔ مطالعہ و تلاوتِ قرآن کرتے ہوئے اسماء الحسنٰی کو برش اور رنگوں کے ذریعے صفحۂ قرطاس پر رقم کرنے کا خیال آیا۔ کام شروع کیا اور رفتہ رفتہ ان کے لیے یہ نیا تخلیقی تجربہ بنتا گیا۔ وہ رات دن اس کام میں منہمک رہتیں۔ اس دوران ان کا درد معجزانہ طور پر کم ہوتا گیا۔ ساتھ ساتھ وہ اپنے تاثرات بھی ریکارڈ کرتی رہیں۔ شاعرانہ زبان و اسلوب میں، ان کے وہی تاثرات، اس خوب صورت